No. of Printed Pages : 5

MUD-008

M.A. (Urdu) (MAUD)

Term-End Examination

December, 2024

MUD-008 : Classical Urdu Poetry

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ: سبھی سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہیں۔

تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ اردو میں قصیدہ کے فن پر مفصّل اظہارِ خیال کیجیے۔

یا

شمالی ہند میں اردو قصیدے کے ارتقاء کا جائزہ لیجیے۔

۲۔ دکن میں اردو مثنوی کی روایت پر اظہار خیال کیجیے۔

یا

ابن نشاطی کی حیات و خدمات پر اظہار خیال کرتے ہوئے مثنوی ''پھول بن'' کا جائزہ لیجیے۔

۳۔ قصیدہ کے فروغ میں ذوقؔ دہلوی کی خدمات پر روشنی ڈالیے۔

یا

مثنوی کے فن کی روشنی میں ''سحرالبیان'' کا فنّی جائزہ پیش کیجیے۔

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

۴۔ انیسؔ کی مرثیہ نگاری کی اہم خصوصیات قلم بند کیجیے۔

یا

صنف ''رباعی'' کی تعریف کرتے ہوئے اس کے ارتقاء پر روشنی ڈالیے۔

۵۔ درج ذیل کے شعری اقتباس کی تشریح کیجیے۔

شیر اُٹھتے تھے نہ دھوپ کے مارے کچھار سے
آہو نہ منہ نکالتے تھے سبزہ زار سے
آئینہ مہر کا تھا مکدّر غبار سے
گردوں کو تپ چڑھی تھی زمیں کے بخار سے
گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھُن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر

اس دھوپ میں کھڑے تھے اکیلے شہ امم
نہ دامنِ رسول تھا نہ سایۂ علم
شعلے جگر سے آہ کے اُٹھتے تھے دم بہ دم
اودے تھے لب، زبان میں کانٹے کمر میں خم
بے آب تیسرا تھا جو دن مہمان کو
ہوتی تھی بات بات میں لکنت زبان کو

یا

گر دل میں اثر نہ تیرے غم کا ہوتا
کاہے کو یہ لوٹتا تڑپتا ہوتا
کیسی آرام سے گذرتی اوقات
اے کاش کہ میرا دل بھی تجھ سا ہوتا

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

کیا ظلم یہ اسے نالہ، بیباک کیا
اس شعلہ مزاج کو غضب ناک کیا
افسوس وہ لعل لب نہیں گرم سخن
اس آتشِ خاموش نے جی خاک کیا
ہے عہد شباب زندگانی کا مزا
پیری میں کہاں وہ نوجوانی کا مزا
اب یہ بھی کوئی دن میں فسانہ ہوگا
باتوں میں جو باقی ہے کہانی کا مزا

× × × × × × × ×

Downloaded from www.IGNOUBABA.com